Passed Unanimously

04:30

Passed Notice No 352.

قرارداد

صوبہ خیبر پختونخوا کی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور بعض اضلاع کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں شامل کرنے کی کسی بھی تجویز کو مسترد کرنے کے بارے میں قرارداد

یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا کے بعض اضلاع، بالخصوص ہری پور اور ایبٹ آباد، کو صوبے سے الگ کر کے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں شامل کرنے کی کسی بھی تجویز، منصوبے یا اقدام کو دوٹوک الفاظ میں مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔

یہ ایوان اس امر کا اعادہ کرتا ہے کہ:

1. ہری پور، ایبٹ آباد اور خیبر پختونخوا کا ہر ضلع اس صوبے کا ناقابل تقسیم اور اٹوٹ حصہ ہے، جسے کسی بھی صورت میں صوبے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔
2. صوبائی حدود میں کسی بھی قسم کی تبدیلی، خواہ وہ انتظامی، سیاسی، معاشی یا قدرتی وسائل پر کنٹرول حاصل کرنے کے مقصد سے ہو، صوبے کے عوام کے حقوق، وفاقی نظام، صوبائی خود مختاری اور آئینی اصولوں کے منافی ہے۔
3. خیبر پختونخوا کے آبی وسائل، پن بجلی کے منصوبے، معدنیات، جنگلات اور دیگر قدرتی وسائل صوبے اور اس کے عوام کا آئینی حق ہیں، اور ان پر کسی بھی قسم کے بالواسطہ یا بلاواسطہ قبضے یا اختیار حاصل کرنے کی ہر کوشش ہرگز قابل قبول نہیں۔
4. یہ ایوان اس بات پر کامل یقین رکھتا ہے کہ پاکستان کی مضبوطی اس کے وفاقی ڈھانچے، صوبائی خود مختاری، آئین کی بالادستی اور تمام وفاقی اکائیوں کے مساوی احترام میں مضمر ہے۔ لہٰذا کسی بھی صوبے کی جغرافیائی حدود میں ذاتی خواہشات یا سیاسی مقاصد کے تحت، یا زبردستی، کسی قسم کی تبدیلی نہ صرف آئینی اصولوں کے خلاف ہوگی بلکہ قومی یکجہتی، بین الصوبائی اعتماد اور وفاقی نظام کے لیے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوگی۔

لہٰذا یہ ایوان:

RESOLUTION

Session No. 9K

Notice No. 352

Received Time 04:30

07-8-2026

مشترکہ اکبر ایوب خان

- وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا کے کسی بھی ضلع، خصوصاً ہری پور اور ایبٹ آباد، کو وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں شامل کرنے کی کسی بھی تجویز، منصوبے یا اقدام کو سخت ترین الفاظ میں مسترد کرتا ہے۔
- وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایسی تمام تجاویز کو فوری طور پر ترک کرے اور صوبہ خیبر پختونخوا کی آئینی، جغرافیائی اور انتظامی حیثیت کا مکمل احترام کرے۔
- اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام کا منتخب کردہ یہ ایوان، منتخب صوبائی حکومت اور صوبے کے عوام اپنی جغرافیائی سالمیت، آئینی حقوق، صوبائی خود مختاری اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے ہر آئینی، جمہوری اور پُرامن ذریعہ اختیار کریں گے اور اس مقصد کے حصول کے لیے کسی بھی آئینی و جمہوری قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔
- تمام سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں، آئینی اداروں، وکلاء، سول سوسائٹی، نوجوانوں اور ذرائع ابلاغ سے اپیل کرتا ہے کہ وہ صوبے کی جغرافیائی وحدت، آئینی خود مختاری اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے مشترکہ اور متفقہ مؤقف اختیار کریں۔
- وفاقی حکومت کو خبردار کرتا ہے کہ صوبے کی حدود میں کسی بھی قسم کی یکطرفہ تبدیلی سے گریز کرے، کیونکہ ایسا کوئی بھی اقدام صوبے کے عوام کے لیے ناقابل قبول ہوگا اور اس سے بین الصوبائی ہم آہنگی، قومی اتحاد اور وفاقی نظام کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

لہٰذا یہ ایوان حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس نوعیت کی کسی بھی تجویز یا اقدام کو فوری طور پر مسترد کرنے کا واضح اعلان کرے اور آئین پاکستان کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کی علاقائی سالمیت، آئینی حیثیت اور عوامی حقوق کے مکمل تحفظ کی یقین دہانی کرائے۔

PK-22

Ajmal Khan PK-21

اکرام غازی MPA PK39

PK97

PK 82

Adnan Khan Wazir M.P.A PK 101 Bannu